عليها الحناءَ" [الترمذی، أحمد] مہندی کے پتے ابال کرنمک ملائیں پھر صبح شام غرغرے کرائیں۔ ابلتے پانی میں چمچہ بھر شہد ملا کر نہار منہ اور عصر کے بعد پی لیں۔ زیتون کا تیل رات سوتے وقت یا قبل از ظہر پی لیں۔ بہی کے بیج لیس ختم ہونے تک چوستے رہیں۔ [2] اگر ان دواؤں سے افاقہ نہ ہو تو قسط شیریں 100 گرام، حب الرشاد 5 گرام اور میتھرے 5 گرام پیس کر صبح شام چھوٹا چمچہ کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳) گلے کا پھوڑا (Quinsy): جلد تشخیص ہو جائے تو غرغروں، چوسنے والی گولیوں اور جراثیم کش ادویہ کی بھرپور مقدار سے مرض ٹھیک ہوسکتا ہے؛ کیونکہ سوزش سے پھوڑا بننے تک کئی دن لگتے ہیں۔ پھوڑا بننے کے بعد چاقو وغیرہ سے پھوڑا چاک کرکے پیپ تھوک دیا جاتا ہے۔ پھر کئی دنوں تک جراثیم کش دوائیں دی جاتی ہیں۔

حضرت ام قیس بنت محصنؓ کہتی ہیں: میں اپنے بیٹے کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئی۔ میں نے اس کے گلے کا پھوڑا نچوڑ دیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "**عـلامَ تـدغرنَ أولادكنَّ بهذا العلاقِ، عليكن بهذا العودِ الهنديِّ فإنّ فيـه سبعةَ أشـفيةٍ منها ذاتُ الجنبِ، يُسعطُ مِن العذرةِ ويُلدُّ مِن ذاتِ الجنبِ**" [البخاری الطب باب اللدود ح:٥٧١٣،٥٧١٥، مسلم الطب ح: ٨٦ ١٤/٢٠٠] "تم کیوں اپنی اولاد کو یہ نچوڑنے والا علاج کرتی ہو؟ اس عود ہندی (قسط/کٹھ) کو اختیار کرو، بیشک اس میں سات علاج ہیں، ایک ذات الجنب (تپ دق) ہے، گلے کے ٹانسل میں یہ دوا "ناک میں کھینچی" جاتی ہے، اور تپ دق میں منہ کے کنارے سے کھلائی جاتی ہے۔" (ڈاکٹر غزنوی صاحب نے غلطی سے "یسعط" کا ترجمہ "چٹانا" کیا ہے۔) ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں: گلے کے ٹانسلز پھیپھڑوں تک جراثیم کا داخلہ روکنے والے سنتری ہیں، اپریشن کے ذریعے اسے نکال دینا بعد میں پھیپھڑوں کے لیے مسائل پیدا کرسکتا ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے گلے کے ٹانسل میں قسط ہندی کو پانی میں رگڑ کر ناک میں کھینچنے کا حکم دیا، اس طرح وہ بچہ تندرست ہوگیا۔ [أحمد ح:١٤٣٨٥، مصنف ابن أبي شيبة ٨/٩، مسند البزار ح:٣٠٢٤ وصححه الأرنؤط على شرط مسلم] ایک ضعیف حدیث میں قسط کے ساتھ "ورس" بھی شامل کرنے کا ذکر ہے۔ [الحاکم] غزنوی صاحب لکھتے ہیں: قسط قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔ اسے قسط ہندی اور قسط بحری بھی کہتے ہیں۔ نواب وحید الزمانؒ نے غلطی سے قسط بحری کو "سمندری" کہا ہے۔ حالانکہ یہ بلند اور سرد جگہ ہوتا ہے، کشمیر میں پایا جاتا ہے۔ ہر کھانے کے بعد تین دانے انجیر کھانا بھی مفید ہے۔ [سانس کی بیماریاں اور طب نبوی صفحہ 38-64]

جماعتی خبریں

اکتوبر تا دسمبر 2013ء

عبدالرحیم روزی

۞ 3 اکتوبر: پاکستان مسلم لیگ گلگت بلتستان کے چیف کوارڈینیٹر جناب حفیظ الرحمٰن صاحب نے دورہ گنگ چھے کے آخر میں ناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد سے ملاقات کی، جس میں علاقائی امن وامان وغیرہ امور پر تبادلہ خیالات ہوا۔

۞ 6 اکتوبر: مسلک نوربخشیہ کے مفتی علی محمد ہادی شگری، سید عبداللہ شگری، گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے ممبر دوزیر خوراک جناب محمد جعفر، وزیر بلدیات انجینئر محمد اسماعیل، راجہ اعظم خان اور محمد یوسف چیئرمین تشریف لائے۔ اور ناظم اعلیٰ جمعیت اہل حدیث بلتستان مولانا عبدالواحد صاحب سے ملاقات کی۔ معزز ممبران وعلمائے وفد نے جمعیت اہلحدیث بلتستان کی تعلیمی، رفاہی وفلاحی خدمات اور امن واتحاد کے حوالے سے مسلکِ اہلحدیث کے کردار کو سراہا۔ اس موقع پر وزیر خوراک صاحب نے دارالعلوم کے لیے تحفہ میں دی ہوئی ہیوی بس کے "کاغذات" بھی سپرد کیے۔ راجہ اعظم خان صاحب اور مفتی علی محمد صاحب نے جامعہ کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا۔ اور کتبِ تفسیر میں دلچسپی ظاہر کی۔

۞ 20 اکتوبر: کورو میں "عظمتِ قرآن" کے عنوان پر یک روزہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ مولانا اشتیاق صاحب نے "حفاظت قرآن" کے عنوان پر مدلل لیکچر دیا، جسے سامعین نے خوب پسند کیا۔ علمائے دین میں سے مولانا عبدالواحد، مولانا بلال احمد، مولانا ابراہیم خان، مولانا ابراہیم یوگوی، مولانا محمد حسین آزاد، مولانا نذیر حسین اور راقم نے خطاب کیا۔

۞ 3 نومبر: پہلی بار جامع مسجد اہل حدیث سرموگاؤں (تعمیر شدہ: 2008ء) میں بزرگ عالم دین مولانا رستم علی حفظہ اللہ کے اہتمام وانتظام سے یک روزہ "دعوتِ توحید وسنت" کانفرنس منعقد ہوئی۔ جلسہ سے مولانا محمد اسماعیل عبداللہ، مولانا فیض اللہ عبدالصمد، مولانا عبدالرحیم عبدالکریم اور راقم نے خطاب کیا۔ جلسہ میں گاؤں کے چیئرمین جناب غلام حسن صاحب اور معززین نے شرکت فرمائی۔

اس کے بعد علماء نے پرشکوہ جامع صوفیہ نوربخشیہ سرمو کا دورہ کیا، جسے مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت بنائی ہے۔

۞ 9 نومبر: کلیۃ البنات میں تقریب ختم بخاری شریف منعقد ہوئی۔ غیر معمولی تعداد میں طالبات کے والدین، رشتہ داروں اور علمائے دین نے شرکت کی۔ تقریب میں امیر جماعت مولانا عبدالرحمٰن حنیف، ناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد عبداللہ

مدیر تعلیم مولانا ثناء اللہ عبدالرحیم، رئیس مجلس عمل مولانا محمد حسین آزاد اور مدیر دعوۃ مولانا ابراہیم خان نے خطاب کیا۔

۞ 14 نومبر: کلیۃ البنین میں ایک پر رونق، باوقار تقریب ختم بخاری منعقد ہوئی۔ درس صحیح بخاری ناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد صاحب نے دیا۔ اور نامور علماء نے امام بخاری کی شخصیت، سیرت، اور صحیح بخاری کی اہمیت، شروط بخاری وغیرہ موضوعات پر روشنی ڈالی۔ تمام 75 برانچ مدارس میں سے اہم مدرسین بلائے گئے تھے اور کثیر تعداد میں عوام نے بھی شرکت کی۔

۞ 25 نومبر: کلیۃ البنات میں سالانہ نتائج سنائے گئے۔ کل طالبات کی تعداد 419 تھی۔ کامیابی کی شرح 90% تھی۔ کلیہ بھر میں پوزیشن لینے والی طالبات درج ذیل ہیں:

اول: انیقہ تسنیم بنت عبدالوہاب خان، دوم: عالیہ بنت الشیخ محمد ابراہیم خان سوم: ناھیدہ بنت ابراہیم

جامعة الدراسات الإسلامية للبنات میں نمایاں پوزیشنوں کا اعزاز ''السنة الأولى العالية'' نے حاصل کیا۔

امسال تجوید القرآن اور حفظ متون حدیث جیسی نصابی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ ان میں نمایاں پوزیشن لینے والوں اور حصہ لینے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے، نیز سلیبس مکمل کرنے، کم سے کم چھٹی لینے اور تعلیمی امور میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرنے والی معلمات اور مدرسین کے لیے بھی حوصلہ افزائی کے طور پر قیمتی انعامات رکھے گئے تھے۔

۞ 28 نومبر: دار ارقم للانجال (ایتام) میں سالانہ نتائج کا اعلان کیا گیا۔ سب سے پہلے نائب مدیر محمد شریف بلغاری نے سالانہ اخراجات کا گوشوارہ پیش کیا۔ ادارہ ہذا کے دقیق و باریک انداز حساب کو سامعین داد تحسین دیے بغیر نہ رہ سکے۔ اور اسے انتظامیہ کی محنت، لگن اور فرائض و ذمہ داریوں کی ادائیگی میں غیر معمولی احساس مسئولیت کا ثمرہ قرار دیا گیا۔ رزلٹ کے مطابق Prep سے 6th تک کے 32 طلباء نے دار ارقم للأنجال میں امتحان دیا۔ کامیابی کی شرح 93.75% رہی۔ دار بھر میں نمایاں پوزیشن لینے والے خوش نصیب طلباء یہ ہیں:

اول: شعیب عبدالرشید کلاس 6th، دوم: سلامت اللہ عبدالسلام کلاس: 3rd، سوم: نعمان حمید اللہ کلاس: 3rd

6th کلاس سے آگے کے طلباء ''الاثر پبلک سکول غواڑی'' میں پڑھتے اور وہیں امتحان میں شریک ہوتے ہیں۔

۞ 30 نومبر: كلية الحديث الشريف للبنین میں سالانہ جلسہ نتائج منعقد ہوا۔ خلاصہ نتائج یہ ہے:

کل تعداد	ممتاز	جید جداً	جید	مقبول	دور ثانی	فیل	غیر حاضر	کل پاس
362	49	70	65	6	7	12	13	330

كلية الحديث الشريف والدراسات للبنین میں نمایاں پوزیشن لینے والے خوش نصیب طلباء درج ذیل ہیں: